4999 - منگل کے روز ہم بستری کے ضرر کی خرافت

سوال

میں نے سنا ہے کہ مرد کو منگل کے روز بیوی سے ہم بستری نہیں کرنی چاہیے، اس رات ایك چیز آ کر ایسا کام کرنے والے پر لعنت کرتی ہے، اور انہیں مستقبل میں مشکل سے دوچار ہونا پڑیگا، کیا اس کی کوئی حقیقت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی مجھے اور آپ کو بھی علم سے نوازے یہ خرافات میں شامل ہوتی ہے، اس کی نہ تو کتاب اللہ میں اور نہ ہی سنت رسول اللہ میں کوئی دلیل ہے، یہ بدعتیوں اور گمراہ لوگوں کی ان باتوں شامل ہوتی ہے جس کے بارہ میں وہ کہتے ہیں کہ برج عقرب یا دوسری قمری منزلوں میں نکاح کرنا مکروہ ہے.

دیکھیں: معجم البدع تالیف رائد صبری (656).

حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے تو ہر وقت اور ہر جگہ میں بیوی سے جماع کرنا مباح کیا ہے، لیکن کچھ استثنائی صورتیں بھی ہیں جو ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں:

اول:

رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرناجائز نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو، تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا اللہ تعالی کو علم ہے، اس نے تمہاری توبہ قبول فرما کر تم سے درگزر فرما لیا، اب تمہیں ان سے مباشرت کی اور اللہ تعالی کی لکھی ہوئی چیز کو تلاش کرنے کی اجازت ہے البقرة (187).

دوم:

حیض اور نفاس کے دوران بیوی سے جماع کرنا حرام ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تك وہ پاك نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ، ہاں جب پاك ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے البقرۃ (222).

سوم:

مساجد میں جائز نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو اس وقت عورتوں سے مباشرت نہ کرو، یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ البقرۃ (187).

اور اس کے علاوہ دوسرے حالات مثلا کوئی شخص احرام کی حالت میں ہو تو بیوی سے ہم بستری کرنا جائز نہیں، اور اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ کتاب و سنت میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں کہ منگل کے روز اور رات بیوی سے ہم بستری نہ کی جائے، بلکہ یہ منکرات اور باطل اشیاء میں شامل ہوتی ہے جو بہت سارے لوگوں میں آ چکی ہے اور ان کا اعتقاد بن چکا ہے وہ اس سے ہٹ نہیں سکتے، حالانکہ بہت ساروں نے اپنی بیویوں سے منگل کے روز بیویوں سے ہم بستری بھی کی اور انہیں بالکل صحیح اولاد بھی ملی، نہ تو انہیں اور نہ ہی ان کی اولاد کو کوئی تکلیف اور ضرر پہنچا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو بدعات و منکرات سے بچا کر رکھے.

واللہ اعلم .